سوال

(149) ایک دھڑی غلہ دے کر کچھ عرصہ کے بعد دھڑی گیہوں واپس لینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دھڑی کوئی غلہ دے کر کچھ عرصہ کے بعد دھڑی گیہوں واپس لینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اشیاء ربویہ کے تبادلہ بیع وشرا (خرید وفروخت) کی صورت میں ہو جس کی بنا مماکست اور تنازع پر ہوتی ہے۔ اور اگر تبادلہ بشکل بیع وشراء نہ ہو بلکہ علی سبیل القرض ہو جس کی بنا اغماض ومسامحت اور احسان وسلوک پر ہوتی ہے تو نسیہ کوئی مضائقہ نہیں خواہ متحد الجنس ہوں یا مختلف الجنس بلکہ تفاضل بھی جائز ہے بشرطیکہ قرض میں زیادہ کا عرف رواج نہ ہو اور طرفین سے اس کا وعدہ یا شرط کرلی گئی ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ بیع وشرا اور قرض میں فرق ہے جس کی رعایت ضروری ہے۔

قال الامام البخاری فی صحیحہ 84/2 : بَابُ إِذَا قَاصَّ أَوْ جَازَفَهُ فِي الدَّيْنِ تَمْرًا بِتَمْرٍ أَوْ غَيْرِهِ ومقصود أن الوفاء یجوز فیہ مالا یجوز فی المعاوضات یجوز إلا فی العرایا وقد جوزہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الوفاء المحض فان بناء علی الاغماض والمعروف والمسامحۃ دون المماکسۃ وذلک بین فی حدیث جابر الذی اخرجہ البخاری فان صلی اللہ علیہ وسلم سال الغریم ان یاخذ تمر الحائط وہو مجہول القندر فی الاوساق التی ہی معلومۃ وکان ثمر الحائط دون التی لہ کما وقع والتصریح بذلک فی کتاب الصلح من وجہ آخر وفیہ فأبو ولم یروا ان فیہ وفاء

صورت مسؤلہ میں اگر مختلف الجنس عوضین کی قیمتوں میں تفاوت ہے یعنی: گیہوں کی قیمت زیادہ ہے اور غلہ قرض دینے والے نے ادھار دیتے وقت خاص گیہوں لینے کی شرط کرلی تھی تو یہ صورت درست نہیں۔ کیوں کہ اس شرط کی وجہ سے یہ معاملہ قرض کا نہیں رہا۔ جس کی بنا احسان پر ہے بلکہ بیع ہوگیا جس میں مماکست اور نفع طلبی مقصود ہوتی ہے اور چوں کہ ربویہ بیع میں نسیہ ناجائز ہے اس لئے بوجہ شرط کرلینے کے گیہوں لینا جائز ہوگا۔ اور اگر گیہوں لینے کی شرط نہیں کی تھی بلکہ مستقرض نے خود گیہوں دیدی تو اس کے لینے میں حرج نہیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب البیوع

صفحہ نمبر 330

محدث فتویٰ